زلیخا زہرا، زارش زہرا نام رکھنا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1848

تاریخ اجراء: 06 صفر المظفر 1446ھ / 12 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زلیخا زہرا، یا زارش زہرا نام رکھنا کیسا اور ان کا مطلب کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زارش کا معنی کسی مستند کتاب سے نہیں مل سکا۔ البتہ زہرا کا ایک مطلب حسین عورت اور ایک معنٰی پھول کی کلی ہے نیز یہ لفظ خاتونِ جنت حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مبارک لقب بھی ہے لہٰذا زہرا نام رکھنا جائز و درست ہے، یونہی زلیخا زہرا نام رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ زلیخا حضرت یوسف علیہ السلام کی زوجہ رضی اللہ عنہا کا نام ہے۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ”زہراء بمعنٰی کلی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنّت کی کلی تھیں حتیٰ کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کبھی ایسی کیفیت نہ ہوئی جس سے خواتین دوچار ہوتی ہیں اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جسم سے جنّت کی خوشبو آتی تھی جسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سونگھا کرتے تھے۔ اس لئے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب زہراء۔“ (مراۃ المناجیح، جلد 08، صفحہ 452، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

القاموس الوحید میں ہے: ”الزھراء: حسین عورت۔“ (القاموس الوحید، صفحہ 722، مطبوعہ: لاہور)

حضرت زلیخا رضی اللہ عنہا کے بارے میں تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”وہ حضرت یوسف عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی صحابیہ اور ان کی مقدس بیوی تھیں۔“ (صراط الجنان فی تفسیر القرآن، جلد 4، صفحہ 575، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net